بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حج کے شرائط وواجبات مع طریقہ

اِنَّ اَوَّلَ بَیۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیۡ بِبَکَّۃَ" کہ دنیا میں سب سے پہلا گھر جو اللہ تعالی نے تعمیر کی وہ ''بکہ'' ہے۔یعنی خانہ کعبہ ہے۔
وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَیۡہِ سَبِیۡلًا" ہ وَاَتِمُّوالحَجَّ وَالۡعُمۡرَۃَ لِلّٰہِ ہ حج کی فرضیت اسی آیت سے ثابت ہے۔حج خاص خانہ کعبہ ہی کا ہوتا ہے۔حج کی تعریف میں ساری دنیا کے علماء نے یہی لکھا ہے کہ یہ خاص کعبۃ المکرّمہ کے طوفاف زیارت کرنے اور خاص منی کے میدان میں ایک لحےکے لئے ٹھہرنے کو کہتے ہیں۔پس جو کوئی حج میں طواف زیارت نہیں کی۔اس کا حج نہیں ہوگا۔اسی طرح جو کوئی وقوف عرفہ عرفات میں نہیں کرے گا تو اس کا بھی حج نہیں ہوگا۔اس لئے یاد رکھیں کہ خاص عرفہ میں ٹھہرنے اور طواف کعبہ نہ کرنے سے بھی حج نہ ہوگا۔اسی لئے حج کی تکمیل حج کے شرائط مکمل کرنے سے ہوتی ہے۔حج کے شرائط پانچ ہیں۔

پہلا: احرام باندھنا۔

دوسرا: وقوف عرفہ۔ایک منٹ ہی کے لئے دن یا رات ہی میں کیوں نہ ہو۔

تیسرا: طواف زیارت کا اکثر حصہ کم از کم چار شوط۔

چوتھا: ترتیب فرائض۔یعنی پہلے احرام باندھنا۔پھر وقوف عرفہ کرنا۔پھر طواف کرنا۔

پانچواں: ہر فرض کو اسی کے خاص جگہ میں ادا کرنا۔یعنی وقوف خاص عرفات میں اور طواف خاص کعبے کے ارد گرد چکر لگانا۔

چھٹواں: ہر فرض کا خاص حج کے اوقات میں ادا کرنا۔یعنی ۹/ویں ذی الحجہ کے ظہر کے وقت سے دسویں ذی الحجہ کی فجر سے پہلے پہلے کم از کم ایک منٹ کے لئے بھی عرفہ کے میدان میں وقوف کر لینا۔اس کے بعد کعبے کا طواف کرنا۔

یہ ۶/ارکان کے علاوہ حج میں ۶/واجب ہیں۔پہلا وقوف مزدلفہ۔سعی کرنا۔رمی جمار۔آفاقی کے لئے طواف قدوم۔
اگر حج صرف عرفہ میں وقوف کو کہا جاتا تو پھر ''عمرہ'' کا نام ''حج عمرہ'' نہیں کہا جاتا۔اس لئے یاد رکھئے قرآن مجید میں جو آیت مذکورہ میں حج کی تعریف کی ہے اس میں حج کی نسبت اور جوڑ بیت اللہ کی طرف کی ہے۔جو مضّف مضّف الیہ کی ترکیب سے خاص ہے۔اس لئے حج نام ہے خانہ کعبہ کی زیارت کرنے کا۔اس کے لئے جو مناسک اور ارکان ہیں ان میں سے سب سے ضروری ارکان وقوف عرفہ نویں ذی الحجہ کا ہے۔اس لئے جو جو شرائط حج ہیں ان میں سے ایک بھی اگر ادا نہیں کی جائے گی تو حج نہ ہوگا۔یعنی حج کعبہ یعنی بیت اللہ کا کے لئے نہ ہوتا تو عمرہ کو حج نہیں کہا جاتا۔

حج کا مختصر طریقہ :1: نیت حج کرنا۔معافی تلافی۔صدقہ خیرات۔جمعرات کے دن سفر۔شکرانے کی نماز۔

2 : خوشبو۔احرام (گھر،ایرپوٹ، حج بھون،یمن کے یلملم میں) دوگانہ سرڈھانک کر۔کافرون۔اخلاص۔بعد دوگانہ بیٹھے ہوئے تلبیہ۔

3 : ساتویں ذیالحجہ سے پہلے پہلے ''باب المعلی'' سے مکہ پہنچ جانا۔

4 : ہوٹل میں فریش ہو جانا ہے۔غسل کرنے میں میل نہ چھرائے۔صابن نہ لگائے۔بس پانی ڈال لینا ہے۔

5 : رات کو کعبہ دیکھنے نہ جائے کہ مکروہ ہے۔دن میں کوئی وقت مقرر کر کے باب السلام سے اندر نظریں نیچی کر کے جائے۔

6 : کعبے سے قریب ہو کر یکلخت کعبے کو ٹکٹکی نگاہ جمائے دیکھتے تکبیر پڑھیں۔درود پڑھے۔دعائے خیر کرے۔

7 : بجانب دائیں حجر اسود کے پاس گرین پٹی کے پاس جا کر حجر اسود کا استلام یا بوسہ لے۔

8 : طواف مع شروع کے تین طواف میں رمل واضطباع کے طواف کرے۔

9 : دوگانہ بر مقام ابراہیم۔کافرون۔اخلاص۔دعاء۔

10 : ملتزم پہ چمٹ کر دعاء۔

11 : زمزم پئیں۔

12 : حجر اسود کا بوسہ یا استلام۔

13 : صفا پہ چڑھ کر دعا کرے۔مروہ تک کی سعی۔ابتدا صفا ختم مروہ۔صفا تا مروہ ایک چکر ہوتا ہے۔

14 : حالت احرام میں رہے۔تکبیر،تہلیل،درود،طواف کی کثرت،فرائض نماز باجماعت ادا کرے۔

15 : ۷/ویں کو ظہر کی نماز کے بعد کعبے میں حج سے متعلق خطبہ سنیں۔پھر تکبیر وتہلیل ونماز کے ساتھ فجر تک یہیں رہے۔

16 : ۸/ویں ذی الحجہ کو کعبہ میں باجماعت فجر پڑھ کر سورج نکلنے کے بعد خوب اجالا ہونے کے بعد مکہ سے منی جا کر مسجد خیف کے پاس قیام کرے۔

17 : ۸/یں سے نویں کی فجر تک یہاں رہنا ہے۔ظہر تا فجر پڑھنی ہے۔

18 : ۹/ویں ذی الحجہ کی فجر غلس یعنی اندھیرے میں پڑھے اور سورج نکلنے کے بعد منی سے عرفات کو ضب پہاڑی کے راستے سے جائیں۔

19 : ۹/ویں ذی الحجہ کی زوال سے پہلے پہنچ کر غسل کرے۔یہاں مغرب تک یعنی سورج غروب ہونے تک یہاں رہنا ہے۔جبل رحمت کے پاس وقوف عرفہ کرنا ہے۔پہاڑ پہ نہیں چڑھنا ہے۔بوقت ظہر مسجد نمرہ میں مثل جمعہ خطبہ سننا ہے۔جمع بین الصلوتین ایک اذان دو اقامتوں سے ظہر وعصر کرنا ہے۔

20 : دسویں کی شب سورج غروب ہونے کے بعد مغرب پڑھے بغیر مزدلفہ کو جا کر جبل قزح کے پاس قیام کر کے رات یہیں گذارنی ہے۔
مغرب وعشاء کو ایک اذان اور ایک ہی اقامت سے جمع کرنا ہے۔فجر پڑھنی ہے۔

21 : دسویں کی صبح فجر بعد سورج نکلنے سے پہلے مزدلفہ سے کنکری لے کر منی آ جانا ہے۔اب منی میں دسویں کو چار کام ہے۔جمرۂ عقبی کے پاس تلبیہ بند کر کے پہلے شیطان کو کنکری ماریں۔رمی کرے۔پھر قربانی کریں۔پھر سر منڈائیں۔پھر نماز عید ادا کرنا۔پھر مکہ واپس آ کر بلا سعی ورمل کے طواف زیارت کر کے منی واپس آ کر ٹھہر جائے۔

22 : ۱۱/رہویں تا ۱۲/رویں غروب آفتاب سے پہلے پہلے تک رہنا ہے۔۱۱/رذی الحجہ کو پیدل جمرۂ عقبہ کو چھوڑ کر مسجد خیف کے پاس دو جمروں کے پاس حمد وصلوۃ،دعائیں کرنا۔پوری رات منی میں عبادت میں گذاریں۔

23 : ۱۲/رہویں ذیالحجہ کو بھی منی میں گیارہویں کی طرح تینوں جمرات پہ کنکر مار کر غروب آفتاب سے پہلے مکہ آ جائیں۔تھوڑی دیر کیلئے وادی محصب میں رکے۔پھر چلے اور مکہ قیام گاہ جائیں۔حج ہو چکا ہے۔اب واپس ہونا ہے۔جب تک مکہ میں رہنا ہے۔رہے۔نماز کی پابندی کرے واپسی کرنے لگے تو کعبے میں جائیں۔بلا رمل وسعی کے طواف وداع کرے۔دوگانہ پڑھے۔زمزم پئے اور ہر گھونٹ پر کعبے کو حسرت سے دیکھے۔دعائیں کریں۔پھر ملتزم کی چوکھٹ کو بوسہ دے۔کعبے کے پردوں کو پکڑ کر دعا کرے۔اس کے بعد پچھلے پاؤں واپس واپس ہو کر قیام گاہ آ کر گھر واپس ہو جائیں۔